Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۷ رمضان المبارک ۱۳۵۱ھ مطابق ۱۴ جنوری سنہ ۱۹۳۳ء { جلد

حصۂ اول

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

(مطبوعہ سٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم

واقع ۷ جنوری ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

مابدولت واقبال ۹ جنوری ۱۹۳۳ء کی صبح کو شفقت فرمائے ڈیرہ دون ہوں گے اور ۱۰ جنوری کی شب کو مراجعت ہوگی۔ ہماری غیر موجودگی میں حسب ذیل انتظام منظور کیا جاتا ہے :-

(۱) صاحب فائنانس منسٹر بہادر اور صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر شبانہ روز خاص باغ میں رہیں گے۔

(۲) صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر انتظام زنانہ کے ذمہ دار رہیں گے۔ جملہ انتظامات محلات کی بابت صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر سے حکم حاصل کیا جائے۔

(۳) افسر صاحب بہادر ڈیوڑھی اور صاحب کنٹرولر بہادر ہاؤس ہولڈ شبانہ روز قلعہ میں رہیں گے۔

(۴) اجلاس ہمایوں کے کل کاغذات تا واپسی بابت [illegible] منسٹر بہادر [illegible]

(۵) صاحب چیف منسٹر بہادر و صاحب ہوم منسٹر بہادر صاحب ملٹری سکریٹری بہادر و ڈاکٹر اعتبار حسین مستشار سرجن مابدولت واقبال کے ہمرکاب ڈیرہ دون جائیں گے۔ لہذا صاحب چیف منسٹر بہادر اور صاحب ہوم منسٹر بہادر کے دفاتر کے کاغذات پر صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر دستخط کریں گے۔ اور صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کے دفتر کے کاغذات پر صاحب کنٹرولر بہادر ہاؤس ہولڈ دستخط کریں گے۔

(۶) اگر اس زمانہ میں کوئی خاص واقعہ پیش آ جائے۔ تو جملہ منسٹر صاحبان بہادر جو یہاں موجود ہیں باہم مشورہ کریں اور بعد مشورہ جو امر طے پائے اس کی تعمیل مثل حکم مابدولت واقبال متصور ہوگی۔

(۷) خاص باغ اور قلعہ میں ٹیلیفون پر خاص انتظام رکھا جائے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک ایک نقل جملہ منسٹر و سکریٹری صاحبان بہادر کے پاس بھیجی جائے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ ۱۰ جنوری ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار

واقع ۱۰ جنوری ۱۹۳۳ء

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ حسب استدعاء صاحب چیف منسٹر بہادر مبلغ [illegible] (تین سو نو روپیہ) کی منتقلی مد شاہرات بحساب "پٹواری فنڈ" سے برائے

ترمیم و تصحیح کاغذات دیہی رشتہ جات تحصیل ٹانڈہ منظور ہے اور اسی رقم میں دو کس اجیر ٹریسرں کی بشاہرہ فی اسم عہ (پندرہ روپیہ) ماہوار منظوری دی جاتی ہے۔

اجلاس ہمایوں میں بھی منتقلی رقم کا نوٹ کرلیا جائے

حکم ہوا کہ

روبکار ہٰذا معہ کاغذات متعلقہ برائے کارروائی اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

دستخط بندگانعالی متعالی اقبالہم و حکمہم

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں - بعد اجرائے احکام کاغذات صیغہ متعلقہ میں بھیجے جائیں۔ ۷؍ جنوری ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار :-

داخلہ ۷؍ جنوری ۱۹۳۳ء

دستخط بندگانعالی متعالی اقبالہم و حکمہم

بنظر مناسب حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں:-

(۱) ننھے جمعدار میز خاصہ مشاہرہ دار عسہ (تیس روپیہ) ماہوار کی بوجہ علالت چند ماہ کی رخصت بوضع تنخواہ منظور ہوئی تھی۔ نامبردہ کو اب صحت ہوگئی ہے لہٰذا وہ میز خاصہ میں خدمت متعلقہ انجام دے۔ اس کی موجودہ تنخواہ میں عہ (دس روپیہ) ماہوار اضافہ منظور کیا جاتا ہے۔ مثل دیگر جمعداران شاگرد پیشہ کے للعہ (چالیس روپے) ماہوار تنخواہ پائے گا۔

(۲) بشیرالدین جمعدار میز خاصہ سے شاگرد پیشہ ذات خاص میں واپس ہو۔

(۳) مسماۃ "سکندر" تنخواہ دار عہ (دس روپیہ) ماہوار از ڈیوڑھیات (جو محل میں ...) کی تنخواہ میں پانچ روپے ماہوار اضافہ منظور کیا جاتا ہے۔

(۴) مسماۃ سکندر مذکورہ کے پسر مسمیٰ "علی حسین" فراشخانہ مشاہرہ دار ۷؍ (سات روپیہ آٹھ آنہ) ماہوار کی تنخواہ میں ۷؍ (سات روپیہ آٹھ آنہ) ماہوار اضافہ منظور کیا جاتا ہے۔ آئندہ عہ (پندرہ روپیہ) ماہوار تنخواہ پائیگا۔

(۵) ماہ دولت و اقبال کی اتا کی ہمشیرگان ... مختار و درنگا کے دس دس روپے ماہوار ڈیوڑھیات سے مقرر کئے جائیں

(۶) اشخاص مصرحہ بالا سے بجٹ شاگرد پیشہ ذات خاص میں چالیس روپیہ ماہوار اور بجٹ "ڈیوڑھیات" میں پچیس روپیہ ماہوار اور بجٹ فراشخانہ میں ۷؍ (سات روپیہ آٹھ آنہ) ماہوار یعنی کل (بہتر روپے آٹھ آنہ) ماہوار کی بیشی ہوتی ہے لہٰذا حسب احکام تحت منتقلی منظور کی جاتی ہے:-

الف - بجٹ سکندر رامپور مرتضیٰ ... کی مشاہرہ میں بوجہ علیحدگی سرور بہادر کشن سنگھ سابق ... کہا گئی عہ (پانسو روپیہ) ماہوار کی گنجائش ہے۔ لہٰذا چالیس روپے ماہوار بجٹ شاگرد پیشہ ذات خاص کی مد مشاہرات میں اور پچیس روپیہ بمد مشاہرات "ڈیوڑھیات" منتقل کئے جائیں۔

ب - بمد مشاہرات ...

سیکنڈ لفٹنٹ احمد رضا خاں اے۔ ڈی۔ سی پانچ روپیہ
آٹھ آنہ ماہوار کی گنجائش ہے لہذا تین روپیہ ماہوار
بمد مشاہرات "ڈیوڑھیات" اور دو روپیہ آٹھ آنہ
ماہوار بمد مشاہرات "فراشخانہ" منتقل کئے جائیں۔

ج۔ بوجہ علیحدگی صاحبزادہ سید رضا حسن خاں بہادر
سابق اے۔ ڈی۔ سی۔ مد مشاہرات آرمی
ہیڈ کوارٹر میں تنخواہ دسمبر سے تیرہ روپیہ ماہوار
کی گنجائش ہے۔ لہذا پانچ روپے ماہوار بمد مشاہرات
"فراش خانہ" منتقل کئے جائیں۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اجرائے احکام ضابطہ از سر رشتہ صدر
صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک ایک
نقل صاحب فائنینس منسٹر بہادر، صاحب آرمی منسٹر بہادر
صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر کے پاس بھیجی جائے
ایک نقل درج گزٹ ہو۔ ایک نقل صاحب کنٹرولر
بہادر ہاؤس ہولڈ و سردار صاحب بہادر ڈیوڑھی کے
پاس بھی بھیجی جائے۔

بمنشائے حکم ہمایوں سر رشتہ صدر سے احکام ضابطہ
جاری ہوں۔ اور درج گزٹ ہو۔ ۹ جنوری ۱۹۳۳ء
دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:- (دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم) واقعہ ۔ جنوری ۱۹۳۳ء

بموجب رپورٹ صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر کی رخصت
یکروزہ ۱۰ جنوری ۱۹۳۳ء منظور ہے۔ اُن کی عدم موجودگی
میں صاحب ریونیو منسٹر بہادر کام انجام دیں گے۔ کاغذ برائے

کارروائی اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے
پاس مرسل ہو۔

اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض — [illegible]

جناب عالی!

صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر بضرورت ذاتی مرادآباد جانے
کے لئے ۱۰ جنوری ۱۹۳۳ء کو ایکدن کی رخصت کے
خواستگار ہیں۔ ڈیڑھ دن سے اعلیحضرت بندگانعالی
دام اقبالہم و ملکہم کے واپس تشریف آوری کے بعد
صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر مرادآباد جائیں گے۔
عرضداشت حضور انور میں پیش ہے۔ توقع مستدعی
ہے کہ بیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری رخصت ایک یوم اور
ان کی عدم موجودگی میں ان کے کام کے انتظام کا حکم
شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔
آفتاب دولت و اقبال تاباں باد۔

عرضی تیار ۔ دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر ۔ مورخہ ۹ جنوری ۱۹۳۳ء

بمنشاء حکم ہمایوں سر رشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
۹ جنوری ۱۹۳۳ء دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم واقعہ ۔ جنوری ۱۹۳۳ء

بموجب رپورٹ صاحب آرمی منسٹر بہادر کی ایک یوم کی رخصت
منظور ہے۔ اُن کی عدم موجودگی میں کرنل ہیرج صاحب چیف آف
دی اسٹاف کام انجام دیں گے۔ کاغذات برائے کارروائی
اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم)

اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

بعرض — می رساند

جناب عالی!

صاحب آئی جی منسٹر بہادر کو برائے شرکت "مسانک لاج" دہلی جانے کی ضرورت ہے۔ ۸ ماہ حال کو شب میں دہلی جائیں گے۔ اور ۱۰ ماہ حال کی صبح کو واپس آجائینگے

صاحب آئی جی منسٹر بہادر ایک روز کی رخصت اور دہلی جانے کی اجازت کے متدعی ہیں۔ لہذا وضداشت بذا حسب ملاحظہ و صدور حکم منظوری ابلاغ حضور انور ہے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت جاوید باد

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر
۸ جنوری ۱۹۳۳ء
معروضہ ۸ جنوری

بغرض اجرائے احکام سررشتہ صدر کو مرسل ہو۔

۸ جنوری ۱۹۳۳ء — دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم

واقع ۹ جنوری ۱۹۳۳ء

بموجب رپورٹ صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات کی رخصت ایک ماہ ۵ جنوری ۱۹۳۳ء سے باضبطی تنخواہ منظور ہے۔ کاغذات برائے کارروائی اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

بعرض — می رساند

جناب عالی

صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات کی پیشگاہ ہمایوں سے انیس یوم کی رخصت رعایتی منظور فرمائی گئی تھی جو ۴ جنوری کو ختم ہوگئی۔ صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات کو کلکتہ سے تار آیا ہے کہ انہیں کلکتہ میں اپنے قرض کی رقوم وصول کرنے۔ اور دوسری ذاتی کاموں کی تکمیل کیلئے ایک ماہ مزید قیام کی ضرورت ہے۔ صاحب ہوم منسٹر بہادر نے ۵ جنوری ۱۹۳۳ء سے ایک ماہ کی رخصت بوضع تنخواہ کے لئے رپورٹ کی ہے۔ کاغذات ذریعہ وضداشت حضور انور میں پیش ہیں۔ ملتجی ہوں کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری رخصت بوضع تنخواہ شرف نفاذ پائے۔ صاحب ہوم منسٹر بہادر (سکریٹری بہادر) تعمیرات کا کام بھی انجام دے رہے ہیں۔ زیادہ حد ادب۔ دولت جاوید باد۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر
۸ جنوری ۱۹۳۳ء
معروضہ ۸ جنوری

بشمول حکم ہمایوں سررشتہ صدر کی احکام ضابطہ جاری ہوں

۸ جنوری ۱۹۳۳ء — دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم

واقع ۹ جنوری ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم

بموجب رپورٹ منیجر مطبع کا سلسلہ ملازمت اور استحقاق رخصت برقرار رکھا جانا منظور ہے۔ ایام موقوفی کی تنخواہ نہیں ملے گی۔ کاغذات برائے اجرائے احکام از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں

اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

بعرض — جناب عالی — می رساند

ماہ اکتوبر ۱۹۳۲ء میں بسلسلہ تخفیف منیجر مطبع علیحدہ ہوئے تھے۔ بحکم ۴ نومبر ۱۹۳۲ء بحال ہوئے قائمی سلسلہ ملازمت و استحقاق رخصت کی درخواست ہے

صاحب ہوم منسٹر بہادر نے سفارش کی ہے۔ کاغذات ذریعہ عرضداشت حضور انور میں پیش ہیں۔

تجویز شدہ یہ ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے برقراری سلسلہ ملازمت اور استحقاق رخصت سائل باقی رہنے کا حکم شرف نفاذ پائے۔ جتنے دنوں سلسلہ ملازمت منقطع رہا ہے۔ ان ایام کی تنخواہ نہیں ملے گی۔

زیادہ حد ادب۔ دولت جاوید باد

تجویز دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر
مورخہ ۹ جنوری ۱۹۳۳ء

بمنشائے حکم سررشتہ متعلقہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں
۹ جنوری ۱۹۳۳ء　　دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار:-　　مورخہ ۹ جنوری ۱۹۳۳ء

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم

بنظر مصالح انتظامی حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں:-

(۱) سکنڈ لفٹننٹ احمد رضا خاں رامپور ہیوی لانسرز مشاہرہ دار یکصد اکیانوے روپے آٹھ آنہ ماہوار کو بہ تنخواہ و رینک موجودہ "ایڈی سی" مقرر کیا جاتا ہے۔ وہ اپنی موجودہ تنخواہ آرمی ہیڈ کوارٹر سے پائیں گے۔ رامپور ہیوی لانسرز میں احمد رضا خاں کی بجائے صاحب آرمی منسٹر بہادر دوسرے کینڈیڈیٹ کے تقرر کا انتظام کریں۔

(۲) ایس بی کشن مشاہرہ دار ایک سو روپیہ ماہوار ایڈیشنل سوار کمپنی کے کمانڈنگ افسر مقرر ہو کر تبدیل ہوتے ہیں۔ وہ اپنی موجودہ تنخواہ بجٹ سکنڈ رامپور مرتضیٰ انفنٹری سے پائیں گے۔

(۳) سکنڈ رامپور مرتضیٰ انفنٹری میں بوجہ منظوری استعفا سردار بہادر کشن سنگھ ... روپیہ ماہوار کی کمی بعد منہائی ایک سو روپے ماہوار تنخواہ ایس بی کشن ... روپے ماہوار کی گنجائش رہتی ہے اور بسلسلہ تبدیلی سکنڈ لفٹننٹ احمد رضا خاں آرمی ہیڈ کوارٹر میں پانچ روپیہ آٹھ آنہ ماہوار کی بچت رہتی ہے۔ کل رقم ... روپیہ آٹھ آنہ ماہوار بجٹ سے کم کی جائے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ متعلقہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو ایک ایک نقل صاحب فائننس منسٹر بہادر و صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر و صاحب آرمی منسٹر بہادر کے پاس بھیجی جائے ایک نقل مہتمم گزٹ ہو۔ ایک نقل صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کو بھی بھیجی جائے

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ متعلقہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں
۹ جنوری ۱۹۳۳ء　　دستخط فارسی صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار:-　　مورخہ ۹ جنوری ۱۹۳۳ء

شہر میں عموماً دودھ اور مٹھائی نہایت خراب فروخت ہوتی ہے خصوصاً گھی اور دودھ نہایت ناقص ہوتا ہے۔ گوشت بھی نہایت خراب ہوتا ہے۔ ما بدولت و اقبال نے بزمانہ ولیعہدی اس کے متعلق مفصل احکام جاری کئے ہیں۔ لیکن ان کی تعمیل نہیں ہوتی دکانات کی جالیاں ٹوٹ گئی ہیں اور مٹھائی وغیرہ دوکانات پر بلا کسی حفاظت کے رکھی رہتی ہے قصابوں کی دوکانات پر بھی اب جالیوں کا نام تک نہیں ہے۔ میونسپلٹی کی مطلق نگرانی نہیں ہوتی ہے۔ صاحب ہوم منسٹر بہادر اس جانب توجہ کریں اور ما بدولت و اقبال کے سابقہ احکام کو دیکھ کر ان کی سختی کے ساتھ تعمیل کریں۔ ایک ہفتہ کے اندر یہ نقائص رفع ہو جائیں۔

[illegible]

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے تعمیل معرفت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل پولیس کو بھی بھیجی جائے تاکہ پولیس بھی نگرانی رکھے ایک نقل مہتمم گزٹ ہو۔　　دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ متعلقہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں
اور مہتمم گزٹ ہو۔ ۱۰ جنوری ۱۹۳۳ء　　(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

روبکار   واقع ۱۰؍ جنوری ۳۳ء

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم)

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ حسب استدعائے صاحب چیف منسٹر بہادر مراتب روئداد مشمولہ کاغذات ہٰذا نمبر (۴۱) لغایۃ نمبر (۱۰) کی منظوری دی جاتی ہے۔ چپراسی کی تنخواہ بجائے نو روپے ماہوار کے آٹھ روپے ماہوار رکھی جائے۔ ختم سال میں چونکہ اب ڈھائی ماہ باقی رہ گئے ہیں۔ لہٰذا ان مصارف کے لئے دو سو پچاس روپیہ کی منتقلی بجٹ از مد [illegible] سے منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہٰذا مع کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام ضابطہ بسر رشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو ایک نقل روبکار ہٰذا کی مع نقل عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر معروضہ یکم دسمبر ۱۹۳۲ء و نقل روئداد درج گزٹ کیجائے۔

حسب منشائے حکم ہمایوں سر رشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہو کر درج گزٹ ہو۔   ۱۰؍ جنوری ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

عرض   جناب عالی   میں ساند

منسٹر بہبود و آسائش عامہ خلائق پیشگاہ ہمایوں سے ایک میڈیکل بورڈ قائم کئے جانیکا حکم ہوچکا ہے۔ تعمیل حکم میں صاحب مرحوم منسٹر بہادر نے میڈیکل بورڈ کے ابتدائی جلسہ کی روئداد بھیجی ہے جسکے نمبر ۳۴ لغایۃ (۱۰) کی پیشگاہ ہمایوں سے منظوری کی استدعا کی ہے۔

[illegible] نمبر [illegible] ظاہر کیا ہے کہ [illegible] رجسٹر [illegible]

[illegible] روبکار [illegible]

منظور شدہ ہیں۔ لیکن دوا فروشوں کو بھی لائسنس دینے کی ضرورت ہے اور ۲؍ سالانہ فیس لائسنس دوا فروش تجویز کی ہے

۳۳ میں جملہ دوا فروش یونانی عطار پنساریوں کی جانچ و معائنہ اور زہریلی اشیاء و منشیات کا خاص انتظام رکھنے کی ضرورت دکھلائی ہے

۳۴ میں ظاہر کیا ہے کہ بورڈ سے سارٹیفکیٹ حاصل کرنے میں ڈاکٹران کی جانچ و اندازہ قابلیت صاحب چیف میڈیکل افسر بہادر کریں گے اور طبیب اور ویدوں کی جانچ کے لئے دو یونانی اور دو مصرانی حکیموں کا انتخاب ہوکر ایک سب کمیٹی مقرر کیجائے۔ اور حکیم سید محمد الیاس افسر دواخانہ خاص کو بھی سب کمیٹی میں داخل کیا جائے یہ پانچوں طبیب آنریری ممبر سب کمیٹی ہوں گے۔

۳۵ میں کارروائی میڈیکل بورڈ کے متعلق ایک سکریٹری کی ضرورت ظاہر کی ہے اور ڈاکٹر ظریف حسین رزیڈنٹ میڈیکل افسر صدر اسپتال کو میڈیکل بورڈ کا سکریٹری بنانا تجویز کیا ہے۔ اور اس نمبر میں دوا فروشان کی خرابیٔ ناقص دوا کے متعلق جرمانہ وغیرہ کی کارروائی عمل میں لائیجانے کے لئے منظوری چاہی ہے

۳۶ میں انجام دہی خدمات کے لئے تقرر عملہ کی استدعا کی ہے۔

انسپکٹر جانچ ادویہ (جسکا حکیم ہونا لازمی ہے) .... [illegible]

اہلمد .... یک .... [illegible]

چپراسی .... یک .... [illegible]

مصارف تیاری رجسٹران سرٹیفکٹ طباعت .... [illegible]

مصارف طباعت وغیرہ .... [illegible]

اور فیسوں کی آمدنی کا اندازہ سالانہ [illegible]

([illegible] سو پچاس روپیہ) اور مصارف کا اندازہ سالانہ [illegible]

ظاہر کیا ہے اور یہ امر بھی کہ آئندہ میڈیکل

بورڈ کے مصارف آمدنی سے زیادہ نہونگے۔

صاحب ہوم منسٹر بہادر نے بضرورت اجرائے کار سال حال میں برائے چھ ماہ [illegible] (چار سو چالیس روپے) کے بجٹ منظوری کی رپورٹ کی ہے اور صاحب فائنس منسٹر بہادر نے ان اخراجات سے اتفاق کرتے ہوئے بجائے نئے بجٹ کی منظوری کے کسی دوسرے حیثہ سے منتقلی کی رائے دی ہے۔ اور سپاہی کی تنخواہ سے ایک روپیہ کم کر دیا ہے اب ماہ نومبر ختم ہو چکا ہے ماہ دسمبر سے ماہ مارچ تک صرف چار ماہ کے لئے تقلیل رقم سالے بدیں صراحت:

علہ ——— [illegible]

مصارف طبابت وغیرہ ——— [illegible]

سالے ہوتی ہے۔

انٹرمیڈیٹ کالج زیر منظوری ہے۔ اسمیں سے یہ رقم مصارف چار ماہ کے واسطے منتقل کئے جانے کیلئے صاحب ہوم منسٹر بہادر نے رائے ظاہر کی ہے۔ کاغذات بذریعہ عرضداشت حضور انور میں پیش ہیں۔ تحریک [illegible] ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری مراتب روئداد حضور عرضداشت شرف نفاذ پائے۔ تاکہ "میڈیکل بورڈ" اپنا کام شروع کر دے۔ زیادہ حد ادب دولت جاوید باد

دستخط [illegible] صاحب چیف منسٹر بہادر
مورخہ یکم دسمبر سنہ ۱۹۳۲ء

روئداد میڈیکل بورڈ

جلسہ منعقدہ یکم نومبر سنہ ۱۹۳۲ء

پیشگاہ عالی (ام اقبالہم) کے حکم سے قانون میڈیکل بورڈ کا حکم نافذ ہو چکا ہے۔ جس سے منشائے ہمایوں ہے کہ بعض نااہل اشخاص جو بحیثیت علاج و معالجہ ذریعہ معاش بنا لیتے ہیں اور نفوس انسانی کو جانی و مالی نقصانات پہونچاتے ہیں انکا انسداد ہو۔ اسیطرح دوا فروشوں کی نااہلیت یا خرابی یا نقص ادویہ کی وجہ سے جو ضرر پہنچتے ہیں اسکا سد باب ہو۔ علی ہذا القیاس اسی طرح دیگر نقصانات سے عام پبلک کو محفوظ رکھنے کیلئے ارشاد ہمایوں ہے کہ دوا [illegible] کی بھی خاص طور سے جانچ کیجائے بصورت اہل ہونے انکو اس پیشہ کے کرنیکا مجاز بنایا جائے ورنہ ممنوع قرار دیا جائے۔ بتعمیل حکم قانون آج میڈیکل بورڈ کا پہلا جلسہ بمقام کچہری صدر اجلاس جناب [illegible] منسٹر بہادر منعقد ہوا۔ چونکہ یہ ایک اہم کام ہے اور پہلا جلسہ [illegible] بورڈ میں ان ابتدائی امور پر غور کیا گیا جنکا میڈیکل بورڈ کی اجرائے کار سے قبل انصرام پانا ضروری ہے۔

(۱) شہر میں خاص یعنی حدود میونسپلٹی کے اندر تخمیناً تیس چالیس اطباء و تخمیناً بیس وید یعنی سنسکرتی معالج اور دس ہیومیوپیتھک ڈاکٹر اور جاہل ہیومیوپیتھک اکثر ہونگے۔ بہتر ہے کہ ان اسماء کی فہرستیں شامل [illegible] فہرست یافتہ میں بقیہ اسماء اور کل معالجین کی صحیح تعداد میونسپلٹی سے معلوم ہوسکیگی جسکی بابت تحریک کی ضرورت ہے۔ مضافات میں [illegible] حکیم ڈاکٹر علاج و معالجہ کرنیوالے ہیں۔ معلوم ہوا کہ تحصیل ٹانڈہ کے [illegible] وغیرہ کی تعداد تخمیناً دس بارہ ہے علاوہ حضور تحصیل کے دیگر تحصیلین میں [illegible] فی تحصیل دس اسم کے غالباً پچاس یا اس سے متجاوز تعداد [illegible] کی معالجین کی ہوگی ان کی صحیح فہرستیں ذریعہ تحصیلات مرتب کیجائیں [illegible] شہر کی صحیح تعداد میونسپلٹی سے اور مضافات کی صحیح تعداد [illegible] بعد اسماء معالجین درج رجسٹر میڈیکل بورڈ ہونگے۔

(۲) شہر میں تخمیناً پچاس دائیاں ہوں گی ان کی بھی صحیح تعداد معلوم [illegible] میونسپلٹی کو تحریک کیجائے صحیح تعداد معلوم ہونے پر اسماء درج [illegible] میڈیکل بورڈ ہوں گے۔

(۳) باعتبار صراحت بالا حکیم ڈاکٹر وید صاحبان کی کل تعداد [illegible] (۲۰۰) ہوتی ہے حسب منشائے حکم ہمایوں سال اول میں فیس [illegible] اطبا بحساب (عہ) فی اسم [illegible] اور دائیوں سے بحساب فی اسم [illegible] کراکے سارٹیفکٹ بورڈ سے دیا جائے گا۔

تحصیل شاہ آباد و ملک سے بعض معالجین کی درخواست [illegible]

آگئی ہیں کہ وہ بورڈ سے فیس مقررہ سارٹیفکٹ حاصل کرنا چاہتے ہیں
(۵) عطاروں کی دوکانات شہر میں تخمیناً (۵۰) ہیں اور
تخمیناً اسی یا اس سے بھی زیادہ ایسے پنساری ہیں جو ادویات فروخت
کرتے ہیں۔ مصرحہ بالا فیس رجسٹریشن اطبا و ڈاکٹر صاحبان و دیگران
تا او یہ و بکار اجلاس ہمایوں مصدرہ ۲۱ اکتوبر ۱۹۳۲ء منظور شدہ
ہے۔ لیکن بورڈ کی رائے ہے کہ دوا فروشوں کو بھی لائسنس بعد از
قابلیت دیا جائے۔ کیونکہ عطاری بھی ایک نازک کام ہے جسکو ہر خواندہ
شخص انجام نہیں دے سکتا۔ بلکہ اسمیں بھی خاص مہارت کی ضرورت
ہے۔ فیس عطائے لائسنس دوا فروشی ایک روپیہ سالانہ بورڈ کی
تجویز میں مناسب ہے۔ حصول لائسنس کے بعد ان لوگوں کا نام بھی درج
رجسٹر ہوگا۔ اس سے قبل عطاروں کو اجازت نامہ صیغہ حفظان صحت سے
دیا جاتا تھا۔ اب میڈیکل بورڈ سے باخذ فیس مقررہ دیا جائیگا اسکی منظوری بھی فرمائی جائے
(۶) بموجب تصریح نمبر ۴ شہر میں جملہ دوا فروش یونانی عطار و پنساریوں
کی تخمیناً سوا سو دوکانیں ہیں جہاں مفرد و مرکب دوائیں فروخت ہوتی
ہیں۔ قوی ضرورت ہے کہ وقتاً فوقتاً ان ادویات کی جانچ ہوا کرے
[illegible] اور زہریلی اشیا اور منشیات کا خاص طور سے انتظام کیا جائے
(۷) سر دست اجرائے کار میڈیکل بورڈ کے لئے ان امور کی ضرورت ہے۔
کہ ڈاکٹر صاحبان اور طبیب صاحبان اور وید صاحبان شہر کو بذریعہ
میونسپلٹی اور معالجین مضافات کو بذریعہ مال باعلانات مناسب منجانب
بورڈ مطلع کیا جائے گا کہ وہ بعد داخل فیس منظور شدہ بورڈ سے سارٹیفکٹ
حاصل کریں۔ بورڈ ان کی استدعا پر بعد جانچ سارٹیفکٹ دیگا۔ ڈاکٹر
صاحبان کی جانچ و اندازہ قابلیت تو صاحب چیف میڈیکل افسر بہادر
کرینگے۔ لیکن طبیب و وید صاحبان کی جانچ کے لئے ضرورت ہے
کہ اطبائے شہر میں سے دو یونانی اور دو سرکاری حکیم صاحبان کو
انتخاب کرکے سب کمیٹی مقرر کیجائے اور چونکہ اطبائے یونانی شہر میں
زیادہ ہیں اسلئے حکیم سید محمد الیاس صاحب افسر دواخانہ خاص کو
بھی سب کمیٹی میں داخل کیا جائے۔ یہ پانچوں طبیب صاحبان
بعہدہ آنریری ممبر سب کمیٹی مقرر ہونگے۔ اس نمبر کی بھی منظوری
حاصل فرمائی جائے۔

(۷) میڈیکل بورڈ میں باتباع روبکار اجلاس ہمایوں مصدرہ ۲۱
اکتوبر ۱۹۳۲ء چند رجسٹر کھولے جائینگے جن میں شہر کے جملہ اطبا
و ڈاکٹر صاحبان و وید صاحبان جن کو بورڈ سے سارٹیفکٹ دیئے
گئے ہوں ان کا نام درج ہونگے۔ فیس لائسنس وغیرہ کی باقاعدہ حسابات
رکھی جائینگی اور ہر جلسہ میڈیکل بورڈ کی روئداد ضبط تحریر میں لائی جائیگی
جن امور کی منظوری کی ضرورت ہوگی ان کی منظوری حاصل کیجائے گی۔
ڈاکٹر محمد ظریف حسین صاحب اسسٹنٹ میڈیکل افسر صدر اسپتال کو میڈیکل
بورڈ کا سکریٹری بنایا جائے تاکہ یہ کل کام ان کے زیر نگرانی ہو۔
چونکہ ہر بورڈ کے لئے سکریٹری کا ہونا ضروری ہے۔
اس کے علاوہ شہر کی کل دوکانات عطار و پنساری و دوا فروشان
کی دوائیوں کی جانچ وقتاً فوقتاً کیجائے گی۔ جو خراب اور ناقص ہو
صاحب چیف میڈیکل افسر بہادر ممبر بورڈ کے روبرو پیش کیجائے
جسکے لئے سابق سے کچھ قواعد مقرر ہیں۔ انکے تحت میں باشتراط ضرورت
ان قواعد میں جو ترمیم ہو۔ ان کے تحت میں کارروائی جرمانہ وغیرہ
عمل میں لائیجائے گی۔ نمبر ھذا کی بھی منظوری حاصل فرمائی جائے۔
(۸) دفعہ ۵ میں جن امور کا ذکر ہے اس کی انجام دہی کے لئے دو تین
ملازم رکھنے کی ضرورت ہے جنکا ماہانہ صرف تنخواہوں کا حسب ذیل ہوگا۔
(۱) انسپکٹر جانچ ادویہ (جسکا یونانی حکیم ہونا لازمی ہے) ایک ۔ للعہ ماہانہ
اہلمد .... ایک .... لعہ ماہانہ
چپراسی .... ایک .... للعہ ؍؍
مصارف متفرقہ تیاری رجسٹران اطبا اعلانات و فارم لائسنس وغیرہ وغیرہ صہ ماہانہ ہوگا
ان ہر سہ اسامیان کی منظوری حاصل فرمائی جائے۔ اور سال حال کیلئے نومبر ۱۹۳۲ء
لغایت اپریل ۱۹۳۳ء پانچ ماہ میں سو روپے اور خرچ متعلق اطبا لائسنس و
اعلانات و تیاری رجسٹران وغیرہ کے واسطے ہمکو چار سو چالیس
کا بجٹ منظور ہونے کے لئے تحریک فرمائی جائے۔

روبکار۔ واقع ۱۰ جنوری ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بنظر پرورش جمعدار عبدالحمید خان اردلی خاص کو صوبہ دار رسالہ پر ترقی دیجاتی ہے۔ وہ مثل دیگر صوبہ داران ڈرنشی رامپور رضا انفنٹری کے پچاس روپیہ ماہوار تنخواہ پائیگا۔ بجٹ تعمیرات میں بمد مشاہرات ٹیلیفون آسامی سپرنٹنڈنٹ ٹیلیفون سے گنجائش ہے۔ لہذا دس روپیہ ماہوار بمد مشاہرات فرسٹ رامپور رضا انفنٹری منتقل کئے جائیں روبکار ہذا کا ۱۵ جنوری ۱۹۳۳ء سے عملدرآمد کیا جائے

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

بنشائے حکم ہمایون سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ بعد اجرائے احکام اصل روبکار جناب صاحب آرمی منسٹر بہادر کی خدمت میں مرسل ہو۔ ۱۰ جنوری ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار۔ واقع ۱۰ جنوری ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بنظر پرورش نوشہ جمعدار رتجابان مشاہرہ دار تیس روپیہ ماہوار کی تنخواہ میں دس روپیہ ماہوار اضافہ منظور کیا جاتا ہے۔ اب وہ چالیس روپیہ ماہوار تنخواہ پائیگا۔ بجٹ تعمیرات میں بمد مشاہرات ٹیلیفون آسامی سپرنٹنڈنٹ ٹیلیفون سے گنجائش ہے لہذا دس روپیہ ماہوار بمد مشاہرات شاگرد پیشہ ذات خاص منتقل کئے جائیں۔ روبکار ہذا کا ۱۵ جنوری ۱۹۳۳ء سے عملدرآمد کیا جائے

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر کے پاس مرسل ہو۔

بنشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

۱۰ جنوری ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار۔ واقع ۱۱ جنوری ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بابدولت واقبال کو یہ علم آیا ہے کہ صاحب کنٹرولر بہادر ہاؤس ہولڈ کو برتاؤ اپنے باما دست افسران صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر سے قابل اعتراض ہے۔ اور وہ اونکے احکامات کی تعمیل میں تساہل کرتے ہیں جسکی وجہہ سے کار سرکار میں ہرج ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں ڈسپلن قائم رکھنے کی غرض سے لازم ہے کہ اس معاملہ کا کافی تدارک کیا جائے۔ تاکہ آئندہ دیگر محکمجات میں اچھا اثر پیدا ہو۔ علاوہ ازین ہاؤس ہولڈ ڈپارٹمنٹ میں تعداد افسران بھی زیادہ ہے۔ لہذا حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں۔

(۱) منشی صدیق حسین خان صاحب کنٹرولر بہادر ہاؤس ہولڈ کو ملازمت سے سبکدوش کیا جاتا ہے۔ وعہدہ کنٹرولر ہاؤس ہولڈ تخفیف کیا جاتا ہے۔ علاوہ رامپور ہوٹل اور گیسٹری ہاؤس کے بقیہ صیغہ جات سردار صاحب بہادر

ڈیوڑھی کے ماتحتی صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر تفویض کئے جاتے ہیں۔

(۲) رامپور ہوٹل صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کے ماتحتی صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر سپرد کیا جاتا ہے

(۳) فیکٹری اسٹورس بابو کریم اللہ انجینیر واٹر ورکس کے ماتحتی صاحب ہوم منسٹر بہادر سپرد کیا جاتا ہے

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

بمنشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ۱۱ر جنوری ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار: واقع ۲۰ر جنوری ۳۳ء

(دستخط خدایگان عالی دام اقبالہم بحکم)

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ حسب استدعائے صاحب چیف منسٹر بہادر مولوی عبد العزیز انصاری سول جج کی رخصت ایک ماہ ۲۰ر جنوری ۱۹۳۳ء سے منظور ہے ایام رخصت میں مولوی علاء الحق اسسٹنٹ مجسٹریٹ درجہ اول سول جج کا کام انجام دیں گے۔ ان کو بطور عارضی "سول جج" کے اختیارات عطا کئے جاتے ہیں۔ عدالت اسسٹنٹ مجسٹریٹ درجہ اول کا کام منشی فیاض علیخان آنریری مجسٹریٹ انجام دینگے۔ ان کو عارضی طور پر اختیارات "مجسٹریٹی درجہ اول" عطا کئے جاتے ہیں

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے کارروائی اجرے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ۲۱ر جنوری ۳۳ء

(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)